اسی ماہ میں ایک دوسرا حادثہ جانکاہ ملک کو پنڈت وجے لکشمی کا بھی پیش آیا ہے۔

محترمہ جواہرلال نہرو کی ہمشیرہ تھیں۔ لیکن وہ خود بھی بڑی قابلیت کی مالک تھیں۔ صحیح بات کہنے میں وہ کبھی نہیں چوکیں، چاہے اس کے لئے ان کو اپنے خاندانی افراد ہی سے ناراضگی کیوں نہ لینی پڑی ہو۔ ایمرجنسی کی مخالفت میں وہ اپنی بھتیجی شریمتی اندرا گاندھی کے خلاف میدان میں کود پڑیں۔ وہ بڑی بہادر خاتون تھیں۔ اور ایک اچھی مقررہ بھی تھیں۔

بھارت کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے غیر ملکوں میں بھی اپنی قابلیت کا لوہا منواتے ہوئے اپنے ملک کا نام روشن کیا۔ یو این او میں ان کی صلاحیتوں کا برملا اعتراف و اظہار کیا گیا۔ ان کے انتقال سے ہندوستان نے اپنی ایک بڑی محسنہ کو کھو دیا ہے۔ ان کی کمی کو ہمیشہ ہی محسوس کیا جائے گا۔ ہندوستان کی سیاست میں ــــ ایسا ہمارا یقین ہے ــ

۲۳ دسمبر ۱۹۹۰ء کو حضرت مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ٥

قاضی سجاد حسین صاحب کے انتقال سے ملت اسلامیہ ایک زبردست عالم دین ممتاز مفکر و مدبر سے محروم ہو گئی ہے۔ کیوں کہ قاضی صاحب